شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

16 جولائی 2022

پریس ریلیز

سعودی عرب کا اسرائیل کے لیے اپنی فضاؤں کو کھولنا انتہائی قابل مذمت ہے۔(اعجاز لطیف)

لاہور(پ ر): سعودی عرب کا اسرائیل کے لیے اپنی فضاؤں کو کھولنا انتہائی قابل مذمت ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے قائم مقام امیر **اعجاز لطیف** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ امریکی صدر جو بائیڈن کا دورہ سعودی عرب سے قبل اسرائیل کے بن گوریان ایئرپورٹ پر تقریر کے دوران اپنا تعارف بطور ''ایک کٹر غیر یہودی صیہونی'' کرانا انتہائی معنی خیز ہے دوسری طرف اسرائیل کے نگران وزیر اعظم یائر لیپڈ کا بائیڈن کو ''اسرائیل کا گہرا دوست اور ایک اہم صیہونی لیڈر'' قرار دینا انتہائی قابل تشویش ہے۔ یہ اس بات کی کھلی دلیل ہے کہ امریکہ ہر قیمت پر مشرق وسطیٰ میں اسرائیل کی مکمل بالادستی کے لیے کوشاں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ صیہونیت کے واضح اہداف میں نہ صرف ارض فلسطین پر مکمل تسلط جمانا اور فلسطینی مسلمانوں کی نسل کُشی کرنا بلکہ مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ کے اکثر ممالک کو زیر کر کے گریٹر اسرائیل کا قیام شامل ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ تمام مسلمان ممالک کو اچھی طرح جان لینا چاہیے کہ اسرائیل نام نہاد ''ابراہیم اکارڈز'' کا جھانسہ دے کر اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل چاہتا ہے اور اسرائیل کے اس دجالی منصوبہ کو امریکہ کی مکمل پشت پناہی حاصل ہے۔ لٰہذا مسلمان ممالک کے حکمرانوں کو سوچنا ہوگا کہ امریکہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کر کے درحقیقت وہ ناجائز صیہونی ریاست کے دست و بازو بن رہے ہیں۔ اُنہوں نے زور دے کر کہا کہ تمام مسلمان ممالک اس بات کا اعتراف کریں کہ اسلام دشمنی اسرائیل کی سرشت میں شامل ہے وہ کبھی مسلمانوں کا دوست نہیں ہو سکتا۔ لٰہذا اُس کے دوستی کے جھوٹے دعووؤں کو مکمل اور فوری طور پر رد کر دیا جائے تاکہ طاغوتی قوتوں کے تمام اسلام دشمن منصوبوں کو خاک میں ملایا جا سکے۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم شعبہ نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: 16 July 2022

"The decision by Saudi Arabia to open its airspace for flights to and from Israel is vehemently condemnable."

Lahore (PR): "The decision by Saudi Arabia to open its airspace for flights to and from Israel is vehemently condemnable."

This was said by the Acting Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Ijaz Latif**, in a statement. He remarked that the speech by the US President, Joe Biden, at the Ben Gurion Airport during his visit to Israel before his Saudi leg of his tour to the Middle East in which he claimed to be a staunch non-Jewish Zionist is sinisterly meaningful. Equally, the Acting Ameer remarked, it should be a matter of concern for the Muslims that the caretaker PM of Israel, Yair Lapid, reciprocated by stating that Biden is a true friend of Israel and a "great Zionist". This is clear evidence of the fact that the US is operating to ensure that complete Israeli hegemony prevails in the Middle East. The fact of the matter is that in addition to the total occupation of Palestine (The Holy Land) and the genocide of the Palestinian Muslims, one of the fundamental objectives of Zionists is to conquer and annex the majority of Muslim countries of the Middle East and North Africa as part of the Greater Israel. He said that Muslims must realize that Israel wants to fulfil its nefarious designs under the guise of the so-called "Abraham Accords" and it has the blessings and sponsorship of USA in achieving that Dajjali goal. Therefore, the leaders of Muslims countries must consider that by attempting to establish and 'normalize' relations with Israel they would become active collaborators of the illegitimate Zionist state. He emphasized that all Muslim countries must comprehend that enmity against Islam is in the primordial nature of Israel, therefore it can never be a friend of the Muslims. Therefore, he concluded by stating, all false claims made by Israel of friendship with the Muslim countries must be swiftly and fully rejected, so that the nefarious designs of the malevolent powers could be defeated.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan